بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام سنان (SINAN) رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا سنان نام رکھنا درست ہے؟

جواب

سِنَان نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ متعدد صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کا نام ہے، اور ہمیں حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ نیز امید ہے کہ اس سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں متعدد صحابہ کرام کا ذکر موجود ہے جن کا نام سنان ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

”سنان بن تیم۔۔۔سنان بن ثعلبۃ۔۔۔سنان بن روح۔۔۔سنان بن سلمۃ۔۔۔سنان بن ابی سنان۔۔۔“

(اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد2، صفحہ533-534، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

جامع الاصول میں ہے ”سنان: بکسر السین“ ترجمہ: سنان سین کے کسرہ کے ساتھ ہے۔ (جامع الاصول، جلد12، صفحہ545، دار البیان)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے ”تسموا بخیارکم“ ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔“ (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4801

تاریخ اجراء: 15 رمضان المبارک 1447ھ/05 مارچ 2026ء